ریاضی کے ہفتے میں ۱۲ اسکولوں کی ۴۰ ٹیمیں شریک، ضلعی سطح کے مقابلے ۲۸ اپریل کو ہوں گے

ریاضی کے ہفتے کے اختتام پر ۶۶۹۴ طلبہ کے درجات میں اضافہ ریکارڈ، ماہرین کا اساتذہ کی تربیت پر زور

سارہ نعمان / ادارۂ تعلیم

ریاضی کے ہفتے کے اختتام پر ضلع کے مختلف اسکولوں کی ۴۰ ٹیموں نے مقامی سطح کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ منگل کو ہونے والے اس مقابلے میں ۱۲ سرکاری اسکولوں کے طلبہ نے جمع، تفریق اور اعشاریہ کے سوالات حل کیے۔ نتائج کے مطابق ہر ٹیم میں کم از کم ایک طالبہ شامل تھی۔ ضلعی تعلیمی دفتر کے مطابق یہ پہلا موقع ہے جب مقابلے میں لڑکیوں کی شرکت لڑکوں کے برابر رہی۔

ضلعی تعلیمی دفتر کے مطابق ہفتے کے دوران ۶۶۹۴ طلبہ کے درجات میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ان میں سے ۴۱۰ طلبہ نے پہلی بار صفر سے اوپر نمبر حاصل کیے۔ ضلعی تعلیمی افسر نے بتایا کہ ہفتے پر مجموعی طور پر ۲ لاکھ ۱۸ ہزار روپے خرچ ہوئے جو زیادہ تر چائے، رجسٹریشن اور انعامی کارڈز پر صرف ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہی رقم تربیتی ورکشاپ پر خرچ کی جاتی تو اثر زیادہ دیرپا ہوتا۔

ماہرین کے مطابق نتائج میں بہتری کا بڑا سبب اساتذہ کی تربیت ہے۔ ریاضی کے ماہر ڈاکٹر نوید اختر کے مطابق جن اساتذہ نے گزشتہ سال ورکشاپ میں حصہ لیا وہ طلبہ کو سوال کے بجائے اصول سمجھانے پر توجہ دیتے ہیں۔ ان کے مطابق رٹا لگانے کا طریقہ وقتی نمبر دیتا ہے مگر طالب علم اگلے سال پھر فیل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر استاد کو ہر ماہ ایک دن تربیت دینا چاہیے۔

ضلعی تعلیمی افسر نے اعلان کیا کہ اگلے مرحلے میں ۱۲ ٹیمیں ضلعی سطح پر مقابلہ کریں گی جو ۲۸ اپریل کو ہوگا۔ کامیاب ٹیموں کو سرٹیفکیٹ اور کتابیں دی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہر تحصیل میں ایک مرکز بنایا جائے تو طلبہ کو سفر کا خرچ نہیں دینا پڑے گا۔ تجویز پر اگلے ہفتے اجلاس میں غور کیا جائے گا۔

ریاضی کے ہفتے کے اختتام پر ۴۰ ٹیمیں مقابلے میں، ۱۲ اسکول سطح پر مقابلہ کریں گے

تحریر: ادارۂ تعلیم | ۲۱ اپریل ۲۰۲۵ | ۸۸۳۰۰۰۰

ضلع کے ۱۲ سرکاری اسکولوں کی ۴۰ ٹیمیں ریاضی کے ہفتے کے اختتام پر منگل کو ہونے والے مقابلے میں شریک ہوئیں۔ ہر ٹیم میں پانچ طلبہ شامل تھے۔ مقابلہ جمع، تفریق اور اعشاریہ کے سوالات پر مبنی تھا۔ ضلعی تعلیمی دفتر کے مطابق یہ پہلا موقع ہے جب